2019-20

SHIVAJI COLLEGE HINGOLI

Current Global Reviewer

Peer Reviewed Multidisciplinary International Research Journal
PEER REVIEWED & INDEXED JOURNAL

ISSN 2319-8648 | Impact Factor - 7.139 | Indexed (SJIF)

CURRENT GLOBAL REVIEWER

March 2020 Special Issue – 28, Vol. 8

Relevance of Mahatma Gandhi in Today's World

عصر حاضر میں مہاتما گاندھی کے افکار کی معنویت

Chief Editor
Mr. Arun B. Godam

Guest Editors
Guide
Dr. B. G. Gaikwad
Principal
Shivaji College, Hingoli (MS)

Editor
Dr. Balasaheb S. Kshirsagar
Director, Gandhian Studyies Center
Shivaji College, Hingoli (MS)

Co-Editor
Dr. Md. Iqbal Jaweed
Department of Urdu
Shivaji College, Hingoli (MS)

PRINCIPAL
Shivaji College
Hingoli.Dist.Hingoli

Scanned with OKEN Scanner

SHIVAJI COLLEGE • HINGOLI •

CURRENT GLOBAL REVIEWER

Impact Factor – 7.139 ISSN – 2319-86948
Multidisciplinary International Research Journal
PEER REFREED & INDEXED JOURNAL

Relevance of Mahatma Gandhi in Today's World

عصر حاضر میں مہاتما گاندھی کے افکار کی معنویت

March 2020 **Special Issue – 28, Vol. 8**

Chief Editor
Mr. Arun B. Godam

Guest Editors
Guide
Dr. B. G. Gaikwad
Principal
Shivaji College, Hingoli (MS)

Editor
Dr. Balasaheb S. Kshirsagar
Director , Gandhian Studyies Center
Shivaji College, Hingoli (MS)

Co-Editor
Dr. Md. Iqbal Jaweed
Department of Urdu
Shivaji College, Hingoli (MS)

Shaurya Publication, Latur

Scanned with OKEN Scanner

CURRENT GLOBAL REVIEWER

Special Issue 28 , Vol. 8 March 2020 | Peer Reviewed SJIF | ISSN . 2319 - 8648 Impact Factor : 7.139

SHIVAJI COLLEGE HINGOLI

INDEX فہرست مشمولات

صفحہ نمبر Page No.	مقالہ نگار Written By	موضوع Topic	نمبر شمار Sr.No.
3	پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال جاوید ہنگولی	اداریہ	I
5	ڈاکٹر ساجد علی قادری شیر پور، دھولیہ	قومی یکجہتی اور تانیثت کا علمبردار: مہاتما گاندھی جی	01
9	پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال جاوید ہنگولی	مہاتما گاندھی۔۔ ہمہ گیر شخصیت	02
11	ڈاکٹر قریشی عتیق احمد عبدالقدوس ہنگولوی، بدناپور	اب کوئی "گاندھی" لوٹ آئے۔۔۔۔۔	03
14	ڈاکٹر انصاری مسعود اختر جالنہ	ہندی اردو ہندوستانی کے فروغ میں گاندھی جی کا کردار	04
20	ڈاکٹر سید تاج الہدیٰ محمد یوسف خطیب بیلگاوں (کرناٹک)	مہاتما گاندھی جی اور ستیہ گرہ	05
24	ڈاکٹر محمد سمیع الدین وجے پور (کرناٹک)	اردو ادب میں گاندھیائی فکر ایک جائزہ	06
26	ڈاکٹر عبدالرحیم اے ملا	مہاتما گاندھی اور تحریک آزادی ہند	07
29	پروفیسر محمد آصف امراوتی	ایم۔ کے۔ گاندھی: قلم کے دھنی	08
32	ڈاکٹر فیروز خان واشم	عالمی امن کے علمبردار	09
35	ڈاکٹر قادری سید واجد سید ابراہیم چاپولی	مہاتما گاندھی اور مذہب اسلام	10
39	ڈاکٹر شیخ محمد مصطفیٰ عبدالستار چاپولی	جنگ آزادی کا میر کارواں۔ مہاتما گاندھی جی	11

Scanned with OKEN Scanner

CURRENT GLOBAL REVIEWER

Special Issue 28, Vol. 8 | Peer Reviewed | ISSN : 2319 - 8648
March 2020 | SJIF | Impact Factor : 7.139

SHIVAJI COLLEGE • HINGOLI •

مہاتما گاندھی۔۔ہمہ گیر شخصیت

ڈاکٹر محمد اقبال جاوید شیخ ابراہیم

اسوسیٹ پروفیسر وصدر شعبہ اردو

شیواجی کالج ہنگولی، مہاراشٹر

مہاتما گاندھی ہندوستان کے سیاسی وروحانی رہنما اور تحریک آزادئ ہند کے غیر معمولی کردار ہیں۔انھوں نے ستیہ گرہ اور اہنسا کا اپنا الگ ہتھیار تحریک آزادی کے لئے بنایا۔اور یہ طریق ہندوستان کی آزادی کی وجہ بنا یوں کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ستیہ گرہ عدم تشدد پر مبنی عوامی سطح پر مبنی منظم سول نافرمانی کی تحریک ہے۔نیز ساری دنیا کی انسانی اور آزادی کی تحریکات کے لئے بطور مثال ہے۔انکی اس انسان دوستی اور خدمت کے نتیجے میں وہ بابائے کہلائے۔ جنوبی افریقہ سے ہی انھوں نے انسانی حقوق کے لئے اپنی جدوجہد کا آغاز کیا۔

1915 میں جنوبی افریقہ سے واپسی کے بعد انھوں نے کسانوں، مزدوروں کے لئے اپنی جدوجہد کا آغاز کیا۔1920 میں خلافت تحریک کا آغاز ہوا تو اس کی بھی تائد انھوں نے کی۔1921 میں انڈین نیشنل کانگریس کی قیادت سنبھالنے کے بعد گاندھی جی ملک سے غربت کم کرنے، خواتین کے حقوق کو بڑھانے، مذہبی اور نسلی خیر سگالی، چھوا چھوت کے خاتمہ اور معاشی خود انحصاری کا درس بڑھانے کی مہم کی قیادت کی۔1930 میں برطانوی حکومت کی طرف سے عائد نمک چنگی کی مخالفت میں 400 کلو میٹر لمبی دانڈی مارچ نکالا۔ہندوستان میں انگریزوں کی پکڑ کو کمزور کرنے والی یہ ایک سب سے زیادہ کامیاب تحریک تھی جس میں انگریزوں نے 80000 سے زیادہ لوگوں جیل بھیجا گیا۔اس کے بعد 1942 میں بھارت چھوڑو تحریک کا آغاز کرتے ہوئے فرنگیوں سے فوری بھارت چھوڑنے کا مطالبہ کیا۔اور اسی کا شاخصانہ تھا کہ انھیں کئی سال تک جیل کی صعوبتیں برداشت کرنی پڑیں۔

عدم تشدد کے پیشوا کے طور پور گاندھی جی نے سچ بولنے کی قسم کھائی تھی۔اور دوسروں سے بھی اس بات کی وکالت کرتے تھے۔وہ سادہ اور سبزی کا کھانا کھاتے اور روحانی پاکیزگی اور سماجی احتجاج کے لئے لمبے اپواس رکھتے۔13 سال کی عمر میں ہی اس وقت کی رائج رسومات کے مطابق انکی شادی کستوربا سے ہوئی

۔

1906 میں زولو جنوبی افریقہ میں نئ طے کی جانے والی چنگی کے عائد کرنے کے بعد دو انگریز افسروں کو مار ڈالا تھا۔بدلے میں انگریزوں نے زولوں کے خلاف جنگ چھیڑ دی۔گاندھی جی نے ہندوستانیوں کو بھرتی کرنے کے لئے برطانوی حکام کی حوصلہ افزائی کی۔

اس کے بعد انھوں نے ہندوستان کی آزادی کے لئے جدوجہد کا آغاز کیا۔جو 1915 تا 1947 پر محیط ہے۔1915 میں جب گاندھی جی جنوبی افریقہ سے ہندوستان واپس آئے اور یہاں انھوں نے انڈین نیشنل کانگریس کے کنونشن میں شرکت کی تھی لیکن بنیادی طور پر بھارتی مسائل، سیاست اور عوام سے تعارف گوپال کرشن گوکھلے کے توسط سے ہوا جو اس وقت کے کانگریس پارٹی کے قابل احترام قائد تھے۔

Scanned with OKEN Scanner

SHIVAJI COLLEGE HINGOLI

Special Issue 28 , Vol. 8 March 2020 | Peer Reviewed SJIF | ISSN : 2319 - 8648 Impact Factor : 7.139

اپریل 1918 میں پہلی جنگ عظیم کا آغاز ہوتا ہے۔ تقریبا ساری دنیا اس کی لپیٹ میں آتی ہے۔ جنگ کے اواخر کے دوران میں وائسرائے نے دہلی میں میں جنگ کی کانفرنس میں گاندھی جی کو مدعو کیا۔ اس امید سے کہ شاید وہ سلطنت برطانیہ کے لئے اپنی حمایت ظاہر کریں۔ اور ہندوستان کی آزادی کے لئے ان کے معاملے میں مدد کی جائے۔

گاندھی جی سرگرم سیاست سے دور ہی رہے۔ اور 1920 کی زیادہ تر مدت تک وہ سوراج پارٹی اور انڈین نیشنل کانگریس کے درمیان میں خلیج کو پر کرنے میں لگے رہے۔ نیز اس کے علاوہ وہ چھوا چھوت، شراب، جہالت اور غربت کے خلاف تحریک چھیڑتے بھی رہے۔ سائمن کمیشن کی مخالفت بھی زور وشور کے ساتھ کی گئی۔ گاندھی جی نے نہ صرف نوجوان طبقے سبھاش چندر بوس اور جواہر لال نہرو جیسے مردوں سے فوری آزادی کا مطالبہ کے خیالات کو معتدل کیا بلکہ اپنی خود کی مانگ کو دو سال کے بجائے ایک سال کر دیا۔ 43-1942 میں انگریزوں کے خلاف بھارت چھوڑو تحریک کا آغاز کیا گیا۔ اس طرح انتھک جدوجہد کے بعد 15 اگست 1947 کو ہندوستان ظالم جابر انگریز حکمرانوں کے پنجہ استبداد سے آزاد ہو گیا۔ اسی درمیان تقسیم وطن کا جانکاہ واقعہ بھی پیش آیا۔ گاندھی جی تقسیم وطن کے بالکل قائل نہیں تھے۔

جنوری 1948 میں ایک عبادتی خطبے کے لئے چبوترے کی طرف جاتے وقت گاندھی جی کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ قاتل ناتھورام گوڈسے ایک ہندو قوم پرست اور ہندو انتہا پسند تنظیم ہندو مہاسبھا سے وابستہ تھا جو گاندھی جی کو پاکستان کو ادائگی کے لئے مجبور اور کمزور کرنے کے لئے ذمہ دار سمجھتی تھی۔ گوڈسے اور اس کا ساتھی سازش کار نارائن آپٹے کو عدالتی کاروائی کے بعد مجرم قرار دیا گیا اور 15 نومبر 1949 کو ان دونوں کو پھانسی دے دی گئی۔ گاندھی جی کا قتل دراصل ایک ایسا قتل تھا جو ساری انسانیت کو شرمسار کرنے والا تھا۔

Scanned with OKEN Scanner

Shivaji College Hingoli

Indexed (SJIF)

ISSN 2319-8648

Impact Factor- 7.139

Peer Reviewed

Current Global Reviewer

ISSN 2319-8648

Chief Editor
Arun B. Godam
Latur, Dist. Latur-413512
(Maharashtra, India)
Mob. 8149668999

Shaurya Publication
Latur
Publisher
Shaurya Publication

PRINCIPAL
Shivaji College
Hingoli.Dist.Hingoli.

Scanned with OKEN Scanner